۱۲۵۲۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قصیدۂ نعتیّہ بلا الف

پیغمبرِ برحق سرورِ کائنات محمّد المصطفےٰ صلّے اللہ علیہ وسلّم کی شانِ عالی میں یہ قصیدہ حضورِ پُرنور السلطان الاجلّ والدّاعی المبجّل سیّدنا و مولانا ابو محمّد طاہر سیف الدّین ادام اللہ اجلالہٗ نے نظم فرمایا ہے

صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ رَبُّهٗ	حَبِيْبِهٖ مَنْ حُبُّهٗ حُبُّهٗ

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب محمدؐ پر صلوات بھیجے آپؐ وہ حبیب ہیں جن سے محبت کرنا خدا سے محبت کرنا ہے.

مُحَمَّدٍ عَزَّ بِهٖ حِزْبُهٗ	صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ رَبُّهٗ

ربّ العزّۃ محمّد مصطفےٰؐ پر درود بھیجے آپ وہ محمّدؐ ہیں جن کے سبب سے آپؐ کی اُمّت نے عزّت پائی۔

مَنْ هُوَ بَيْنَ خَلْقِهٖ لُبُّهٗ	صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ رَبُّهٗ

خدا محمّدؐ پر صلوات بھیجے آپؐ وہ ہیں جو خلقِ خداوندی میں خلاصۂ مخلوقات ہیں۔

قَدْ بَشَّرَتْهُمْ رُسْلُهٗ كُتُبُهٗ	صَلّٰی عَلَيْهِ مِنْ رَسُوْلٍ بِهٖ

آپؐ پر صلوات بھیجے وہ جس کے آپؐ رسول ہیں۔ جن کی بشارت رُسُلِ یزدانی اور کتب ربّانی نے دی ہے۔

تَكَشَّفَتْ مِنْ غَيْبِهٖ حُجُبُهٗ	صَلّٰی عَلَيْهِ مِنْ رَسُوْلٍ لَهٗ

آپؐ پر درود بھیجے وہ جس کے آپؐ رسول ہیں اُس کے غیب کے پردے جس کے لئے منکشف ہوئے۔

صَلّیٰ عَلَیْهِ مِنْ رَسُوْلٍ بِهٖ	یُغْفَرُ مِمَّنْ وَدَّهٗ ذَنْبُهٗ

آپؐ پر درود بھیجے وہ جن کے آپؐ رسول ہیں بخشے جاتے ہیں اُس کے گناہ جس نے آپؐ سے محبت کی۔

مُحَمَّدٌ مِنْ بَیْنِ رُسْلٍ خَلَتْ	شَمْسُ هُدًی وَّکُلُّهُمْ شُهُبُهٗ

رسولانِ ماسلف کے درمیان محمدؐ مصطفےٰ ہدایت کے آفتاب ہیں اور تمام پیغمبر نجوم

فَلَمْ یَکُنْ مَعْ فَضْلِهِمْ مِنْهُمْ	مَنْ هُوَ فِیْ تَفْضِیْلِهٖ تِرْبُهٗ

پس نہیں ہوا کوئی پیغمبر اپنے فضل کے ساتھ جو آپؐ کی فضیلت میں آپ کے مثل ہو۔

مُحَمَّدٌ قَرَّبَهٗ رَبُّهٗ	حَتّٰی کَقَوْسَیْنِ غَدٰی قُرْبُهٗ

محمدؐ مصطفےٰ کو آپؐ کے رب نے یہاں تک قرب بخشا کہ آپؐ کا قرب دو کمان جتنا رہ گیا۔

نُوْرُ رَبِّیْ بِہٖ شَرْقُہٗ	مُنَوَّرٌ وَّمِثْلَہٗ غَرْبُہٗ

آپ پروردگار کے نور ہیں کہ اُس سے جس طرح اس کا
شرق منوّر ہے اسی طرح اس کا مغرب بھی۔

مُنْتَقِلٌ فِیْ رَحِمٍ طَھَّرَتْ	مِنْ صُلْبِ قَرْمٍ کَرَمٍ صُلْبُہٗ

وہ منتقل ہونے والا ہے بڑے سردار کے صلب کریم سے
اُس رحم میں جو پاک طاہر ہے۔

طُوْبٰی لِمَنْ یَزُوْرُ مَغْنًی حَوَی	ضُلُوْعَہٗ فِیْ لَحْدِہٖ تُرْبُہٗ

خوشخبری اُس کے لئے جو اس منزل کی زیارت کرے جہاں کی
مٹی نے خود کے اندر آپ کے جسدِ مبارک کو حاصل کیا ہے۔

سَقٰی ثَرٰی قَبْرٍ حَوٰی شَبْحَہٗ	مِنْ قُدُسٍ مِنْ فَضْلِہٖ سُحْبُہٗ

وہ خاکِ پاکِ مزار جو آپ کے پیکرِ اقدس کو محیط ہے اللہ تعالیٰ
کے قدسانی فضل کے بادل سے سیراب ہوتی رہے۔

خَیْرُ رَسُوْلٍ مُصْطَفًے قَدْ صَفٰی   مِنْ قَذَرٍ لِشَرْعِہٖ شِرْبُہٗ

آپؐ بڑے نیک اور برگزیدہ پیغمبر ہیں آپؐ کی شریعت کا ساحل
کثافت اور گندگی سے پاک صاف ہے۔

نَبِیُّ حَقٍّ قَدْ رَعٰی سِرْبَہٗ   بِعَزْمِہٖ فَلَمْ یَضِعْ سِرْبُہٗ

آپؐ وہ نبی برحق ہیں کہ اپنے عزمِ صمیم سے آپؐ نے اس طرح
گلہ بانی کی کہ اس میں کوئی خرابی پیدا نہ ہوئی۔

مُتَّحِدٌ بِرَبِّہٖ سِلْمُہٗ   سِلْمٌ لَّہٗ وَحَرْبُہٗ حَرْبُہٗ

آپؐ اپنے رب سے مُتّحد ہیں اس طرح جو آپؐ کا دوست ہے
وہ خدا کا دوست ہے اور جو آپؐ کا دشمن ہے وہ خدا کا دشمن ہے

مَنْ کَظَّہٗ مِنْ دَھْرِہٖ صَرْفُہٗ   فَلْیَسْتَجِرْہُ یَنْکَشِفْ کَرْبُہٗ

جس کو گردشِ زمانہ سے غم پہنچے تو اس کو چاہیے کہ آپؐ کی پناہ
طلب کرے اس کا غم دُور ہو جائیگا۔

وَمَنْ يُصِبْهُ شِدَّةٌ فَلْيَلُذْ	بِعِزِّهٖ يَذِلُّ لَهٗ صَعْبُهٗ

اور جو شخص دشوارگی میں گھر جائے تو اس کو چاہیے کہ آپؐ کی عزّت کا سہارا ڈھونڈھے تاکہ اس کی مشکل آسان ہو جائے۔

غَوْثٌ لِمَنْ قَدْ مَسَّهٗ ضُرُّهٗ	غَيْثٌ لِمَنْ حَلَّ بِهٖ جَدْبُهٗ

آپؐ ضرر رسیدہ کے فریاد رس ہیں آپؐ قحط زدہ کے لئے ابرِ باراں ہیں۔

مُحَمَّدٌ مُوَحِّدٌ رَبَّهٗ	تَوْحِيْدُهٗ مِنْ دِيْنِهٖ قُطْبُهٗ

محمد مصطفٰےؐ اپنے رب کی توحید کرنے والے ہیں خدا کی توحید آپؐ کے دین کا مرکز ہے۔

قَدْ هَدَّ رُكْنَ كُفْرِهِمْ عَزْمُهٗ	وَقَدْ مَتْنَ شِرْكِهِمْ عَضْبُهٗ

آپؐ کے عزم نے کافروں کے رُکنِ کفر کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اور آپؐ کی تلوار نے مشرکین کی پُشتِ شرک توڑ ڈالا

وَلَمْ يَزَلْ يَكْنِفُهٗ نُوْرُهٗ	وَلَمْ يَزَلْ يَنْصُرُهٗ رُعْبُهٗ

اور آپؐ کا نور آپؐ کے لئے محافظ ہے اور آپؐ کا رعب آپؐ کی نصرت کرتا ہے۔

ذُوْعَزْمَةٍ لَوْرَقَدَتْ عَيْنُهٗ	فِيْ حِيْنِ نَوْمٍ لَمْ يَنَمْ قَلْبُهٗ

آپؐ ایسے صاحب عزم ہیں کہ عالمِ خواب میں اگرچہ آپؐ کی آنکھ سو جاتی ہے لیکن آپؐ کا دل بیدار رہتا ہے۔

طَبِيْبُ رُشْدٍ وَهُدًى كَمْ شَفٰى	سَقِيْمَ غَيٍّ وَهَوًى طِبُّهٗ

آپؐ رُشد و ہدایت کے طبیب ہیں آپؐ کے علاج نے بہت سے ہوس و گمراہی کے مریضوں کو شفا بخشی ہے۔

مُحَمَّدٌ حَسْبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ	طُوْبٰى لِمَنْ مُحَمَّدٌ حَسْبُهٗ

مجھے شدّت کی حالت میں محمدؐ کافی ہیں۔ اس کے لئے خوشخبری جس کے لئے محمدؐ کفیل کار ہوں۔

صَلّٰی عَلَیْہِ وَعَلیٰ مَنْ ھُمْ	عِتْرَتُہٗ صِفْوَتُہٗ صَحْبُہٗ

خدا تعالیٰ صلوات بھیجے آپؐ پر اور اُن پر جو آپؐ کی آل
آپؐ کے خلاصہ اور آپؐ کے اصحاب ہیں۔

صَلّٰی عَلَیْہِ وَعَفیٰ رَحْمَۃً	عَنْ مُسْلِمِیْنَ رَبُّھُمْ رَبُّہٗ

اللہ تعالیٰ صلوات بھیجے آپ پر اور عفو و رحمت کرے
مسلمانوں کو رب اُن کا۔

مطبوعہ برٹش انڈیا پریس مجگاؤں بمبئی

بخطِ محبوب رقم الحاج محمد حبیب اللہ ذکی